معراج

دیں گے گواہی میرے گناہوں کی شان سے
یہ ہاتھ پاؤں لگتے ہیں جو مہربان سے

معراج کو بھی دیکھو خلا کے مسافرو
ملتی نہیں بلندیاں اونچی اڑان سے

ممکن نہیں نبیؐ کی بلا فصل معرفت
ہٹ جائیں بوتراب اگر درمیان سے

انگلش نے قبضہ کرلیا ہندوستان پر
ہندی کی جنگ جاری ہے اردو زبان سے

پہچان ایک یہ بھی نادان دوست کی
آنکھوں سے بات سنتا ہے دیکھے گا کان سے

اسرا میں قربتِ نبویؐ لامکان سے
لگتا ہے مل رہی زمیں آسمان سے

آغاز شاندار ہے آخر کی شان سے
پہچانئے رسولؐ کو صاحب زمانؑ سے

پہلا سبق ہے مشق مساوات کے لئے
گھرپھوس کے نہ دیکھئے اونچے مکان سے

قرآں ہمیں سمجھنے کا، رٹنے کا شوق انھیں
ہم کو دیا نبیؐ نے وہ لائے دوکان سے

دن کٹ رہے ہیں جنگ میں راتیں نماز میں
ترسٹھ برس کی عمر میں بھی نوجوان سے

تیغ وطبر کا کام کیا گلشن کی سیر میں
رن میں رسول گھومتے پھرتے ہیں شان سے

"ماینطق" کے پہرے میں گذری تمام عمر
مرضیؑ سے ایک لفظ نہ نکلا زبان سے

توبہ کرو ہے وقت ابھی چھوٹے بھائیو
واپس نہ تیر آئے گا چھٹ کر کمان سے

پتھر شکم پہ باندھ لیا اس رسولؐ نے
وابستہ جس کی بھوک ہے جنت کے خوان سے

بے سایہ عمر بھر رہا پیکر رسولؐ کا
گذری ہے روشنی بھی عجب امتحان سے

وابستہ انکساری نبیؐ سے رہو دبیرؔ
رستہ ہے خلد کا اسی ٹوٹے مکان سے

دبیرؔ سیتاپوری